



## (پہلا) اس کے کھرچنے، پھر پانی سے رگڑنے اور پانی سے دھو ڈالنے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیں

اسما بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ذرا یہ بتائیں کہ تم میں سے کسی کو کپڑے میں حیض آ جائے، تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا: (پہلا) اس کے کھرچنے، پھر پانی سے رگڑنے اور پانی سے دھو ڈالنے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیں

[صحیح] [متفق علیہ]

اسما بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا ذکر فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سے کپڑوں کو لگ جائے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا گیا، تو آپ نے کپڑے سے اس کو زائل کرنے کی کیفیت یوں بیان فرمائی کہ عورت سب سے پہلے اس کو کھرچے گی؛ تاکہ جما ہوا خون نکل جائے، پھر خون لگے مقام کو اپنی انگلیوں کے کناروں سے رگڑے گی؛ تاکہ اس کے ذریعے اس کی سختی دور ہو جائے اور کپڑے میں جذب شدہ خون نکل جائے اور پھر اس کے بعد اس کو دھو لے گی؛ تاکہ بچی ہوئی نجاست زائل ہو جائے اس ضمن میں اس ترتیب کا لحاظ رکھے، جو خشک نجاست کو دور کرنے میں نہایت ہی قابل عمل نمونہ ہے؛ کیوں کہ اگر اس ترتیب کا خیال نہ رکھا جائے، تو نجاست پھیل کر اس جگہ بھی لگ جائے گی، جہاں قبل ازیں نہ لگی تھی اس طرح اس عورت کے لیے جائز ہوگا کہ اس طریقے سے اس حیض کے کپڑے کو پاک کرنے کے بعد اسی میں نماز پڑھے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8372>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

